تبصرہ کتب

کلام شاہ اسماعیل شہیدؒ

ترتیب : محمد خالد سیف   ناشر : طارق اکیڈمی   سٹریٹ ۳۔ جھنگ بازار۔ لائلپور

صفحات : ۸۰   قیمت : چار روپے پچیس پیسے صرف۔

شاہ اسماعیل شہیدؒ کی زندگی جہاد فی سبیل اللہ میں اس طرح رنگی ہوئی تھی کہ ان کی شخصیت کے بعض دوسرے پہلو دب کر رہ گئے۔ ان پہلوؤں میں سے ایک یہ ہے کہ شاہ صاحب اُردو اور فارسی زبان کے قادر الکلام شاعر تھے۔ ان کی شاعری مقصدی تھی اور ان کی نظموں میں اصلاح عوام کا جذبہ پایا جاتا تھا۔

شاہ صاحب کا کلام مختلف کتابوں میں منتشر تھا۔ خالد سیف صاحب نے زیر نظر مجموعے میں یکجا کر دیا ہے۔ آغاز میں ڈاکٹر سید عبداللہ صاحب کا وقیع مقدمہ ہے۔ جس میں شاہ صاحب کا شاعرانہ مقام متعیّن کیا گیا ہے۔ ڈاکٹر صاحب نے لکھا ہے کہ" اُن (شاہ صاحب) کی مثنوی سلکِ نور تو اردو شاعری کی تاریخ میں نمایاں جگہ حاصل کرنے کی مستحق ہے۔"

زیر نظر مجموعہ مثنوی سلکِ نور (اُردو) رسالہ بے نمازاں، مثنوی سلکِ نور (فارسی) قصیدہ در مدح سید احمد شہیدؒ، قصیدہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اور تتمہ ردّ الاشراک پر مشتمل ہے۔

فاضل مرتب مبارکباد کے مستحق ہیں کہ انہوں نے اُردو شاعری کے گوہر گراں مایہ کو متعارف کرایا جبکہ تاریخ ادب اردو لکھنے والے اس سے بے بہرہ رہے۔ نہایت عمدہ کتابت و طباعت کے ساتھ نفیس کاغذ استعمال کیا گیا ہے۔

آخر میں یہ بات بھی کہنا ضروری ہے۔ کہ شاہ صاحب جیسے مجاہد، حامی سنت اور ماحی بدعت کے مجموعہ کلام کے پہلے صفحہ پر اس شعر

برائے رہبری قوم نفاق   دوبارہ آمد اسماعیل و اسحاق

کا لکھنا ان کے مشن پر پانی پھیرنے کے مترادف ہے۔ یہ تسلیم کہ شاہ اسماعیلؒ اور شاہ محمد اسحاقؒ بہت خوبیوں کے مالک تھے۔ مگر ان کو انبیاء سے جا ملانا عقیدت کا صحیح انداز نہیں۔

ہمیشہ بہار (تذکرہ شعرائے فارسی)

مصنفہ : کشن چند اخلاص۔   مرتبہ : ڈاکٹر وحید قریشی۔   ناشر : انجمن ترقی اردو بابائے اردو